



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۹۹

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1999

سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ آرڈیننس، ۱۹۹۹

THE SINDH INFORMATION TECHNOLOGY BOARD ORDINANCE, 1999

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ہیئت

Incorporation

۳۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۵۔ بورڈ کے کام اور اختیارات

Functions and powers of the Board

۶۔ چیئرمین کے کام

Functions of the Chairman

۷۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۸۔ بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

۹۔ بورڈ کے ملازمین

Employees of the Board

۱۰۔ بورڈ فنڈ

Board Fund

۱۱۔ بجیٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Budget, audit and accounts

۱۲۔ ہدایت دینے کے لیئے حکومت کا اختیار

Power of Government to give direction

۱۳۔ سالانہ رپورٹ

Annual report

۱۴۔ قواعد

Rules

۱۵۔ ضوابط

Regulations

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۹۹

**SINDH ORDINANCE NO.XV OF
1999**

سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ
آرڈیننس، ۱۹۹۹

**THE SINDH INFORMATION
TECHNOLOGY BOARD
ORDINANCE, 1999**

[۳۱ مئی ۱۹۹۹]

تمہید (Preamble) مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement تعریف Definitions	آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالاجی قائم کیا جائے گا۔ جیسا کہ صوبہ سندھ میں بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالاجی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے قدم اٹھانا مقصود ہے؛ اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛ اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کے تحت سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے: ۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی آرڈیننس، ۱۹۹۹ کہا جائے گا۔ (۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
بیئت Incorporation	۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک: (a) "بورڈ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ بورڈ؛ (b) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛ (c) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛ (d) "بیان کردہ" مطلب قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛ (e) "ضوابط" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛ (f) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد۔
بورڈ کی تشکیل Constitution of the Board	۳۔ (۱) حکومت ایک بورڈ تشکیل دے سکتی ہے، جس کو سندھ انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ کہا جائے گا۔ (۲) بورڈ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور اخراج کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو

بورڈ کے کام اور
اختیارات

Functions and
powers of the
Board

چیئرمین کے کام

Functions of the
Chairman

اختیارات کی منتقلی

Delegation of
Powers

بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the
Board

مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

۴۔ (۱) بورڈ چیئرمین اور میمبران کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگا، جیسے حکومت مقرر کرے۔

(۲) چیئرمین حکومت کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے حکومت طے کرے۔

(۳) بورڈ کا میمبر جب تک حکومت چاہے تب تک عدہ رکھ سکے گا۔

(۴) میمبر کسی بھی وقت اپنی ہاتھ کی تحریر سے حکومت کو خط کے ذریعے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(۵) بورڈ کسی بھی شخص کو کسی خاص مقصد کے لیے میمبر مقرر کر سکتا ہے لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(۶) بورڈ کا کوئی بھی قدم، کارروائی یا فیصلہ بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا۔

۵۔ (۱) بورڈ ایسے سارے اقدام اٹھائے گا اور ایسے سارے اختیارات استعمال کرے گا جو وہ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری سمجھے۔

(۲) مندرجہ بالا اختیارات کے عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، بورڈ:

(a) انفارمیشن ٹیکنالاجی کے استعمال کو فروغ دلائے گا اور بہتری لائے گا؛

(b) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کوئی اسکیم بنائے گا اور نافذ کرے گا؛

(c) بہتر کارکردگی کے لیے ضروری اوزار حاصل کرے گا؛

(d) تحقیق، کنسلٹنسی اور ایڈوائیزی سروس کے لیے گنجائش بنانا اور ایڈوائیزی سروس میں اقدام سے دوسرے اداروں یا

بورڈ کے ملازمین Employees of the Board بورڈ فنڈ Board Fund	پبلک یا پرائیویٹ باڈیز سے مل کر مذہبیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں شامل ہونا؛ (e) ایسے دوسرے سارے اقدام اٹھانا اور ایسی چیزیں کرنا جو بورڈ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔ ۶۔ چیئرمین ایسے کام سرانجام دے گا جو قواعد میں بیان کیئے گئے ہوں یا جو بورڈ کی طرف سے اس کو سپرد کیئے گئے ہوں۔
بجیٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس Budget, audit and accounts	۷۔ (۱) بورڈ کسی بھی شخص کو اپنی کوئی بھی ذمہ داریاں حوالے کر سکتا ہے۔ (۲) چیئرمین سپرد کیئے ہوئے کاموں کے سمیت اپنے کوئی بھی کام بورڈ کے کسی عملدار کے حوالے کر سکتا ہے۔
ہدایت دینے کے لیئے حکومت کا اختیار Power of Government to give direction سالانہ رپورٹ Annual report	۸۔ (۱) بورڈ کی طرف سے حل طلب کوئی بھی معاملہ بورڈ کی میٹنگ میں موجود میمبروں کے اکثریتی ووٹ کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ (۲) بورڈ کی میٹنگس اس طریقے ایسے وقت اور جگہ پر منعقد کی جائیں گی، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
قواعد Rules ضوابط Regulations	(۳) ہر میمبر کو ایک ووٹ حاصل ہوگا اور ووٹ برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین کاسٹنگ ووٹ استعمال کر سکے گا۔ ۹۔ بورڈ اپنے کاموں کی بہتر کارکردگی کے لیئے، ایسے عملدار، مشیر، کنسلٹنٹس اور اسٹاف مقرر کر سکتا ہے، جیسے وہ اس کی بہتر کارکردگی کے لیئے ضروری سمجھے، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، جیسے بورڈ کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔
	۱۰۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا جس کو انفارمیشن ٹیکنالاجی بورڈ فنڈ کہا جائے گا، جو بورڈ میں شامل ہوگا اور جس میں ساری رقمیں بشمول حکومت یا کسی باڈی یا اتھارٹی کی طرف سے دیئے گئے فنڈس اور بورڈ کی

طرف سے وصولی کے لائق رقمیں جمع کی جائیں گی۔

(۲) فنڈ ایسی تحویل میں رکھا اور ایسے طریقے سے استعمال کیا اور چلایا جائے گا، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ بورڈ کی بجیٹ تیار کی، منظور کی جائے گی اور اس کے اکاؤنٹس اس طرح رکھے اور آڈٹ کیئے جائیں گے، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۲۔ (۱) حکومت وقتن فوقتن بورڈ کے ضابطے میں کوئی بھی دستاویز، ریٹرنس، اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹسٹکس یا کسی معاملے کے حوالے سے کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے اور بورڈ ایسی درخواست پر عمل کرے گا۔

(۲) حکومت وقتن فوقتن ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جو بورڈ کی رہنمائی اور عملدرآمد کے لیئے ضروری سمجھے۔

۱۳۔ بورڈ ہر مالی سال کے ختم ہونے کے فوری بعد، اس کی اس سال کے کارکردگی کے حوالے سے سالانہ رپورٹ حکومت کو جمع کرائے گا۔

۱۴۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتے ہے۔

۱۵۔ اس آرڈیننس اور قواعد کے تحت بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔